الدرس الثالث عشر
تیرھواں درس

صفات النبي ﷺ الخَلقِية
آپ ﷺ کا حلیہ مبارک

آپ ﷺ کا قد درمیانہ تھا، نہ بہت لمبے اور نہ بالکل چھوٹے، آپ کے شانے کشادہ، اعضاءِ جسم متناسب، کشادہ سینے والے، خوبصورت ترین چہرے والے، رنگت سفید جس میں گلابی رنگ جھلک رہا تھا، گول چہرہ، سرمائی آنکھیں، باریک ناک، منہ بھی خوبصورت، گھنی داڑھی، عمدہ خوشبودار جسم، نرم نرم جسم، حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ: میں عنبر، کستوری اور کوئی دوسری خوشبو آپ ﷺ کی خوشبو سے زیادہ خوشگوار نہیں پائی، اور آپ کے ہاتھ سے زیادہ نرم وملائم میں نے کوئی چیز نہیں چھوئی۔ ہشاش بشاش چہرہ، ہمیشہ مسکراتے ہوئے، خوبصورت آواز، مختصر گفتگو۔ آپ ﷺ کے بارے میں حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ: آپ سب سے زیادہ خوبصورت، سب سے زیادہ سخی، اور سب سے زیادہ بہادر انسان تھے۔

من أخلاق الرسول ﷺ
آپ ﷺ کے اخلاق

آپ ﷺ سب سے زیادہ بہادر اور نڈر انسان تھے۔ حضرت علی بن ابی طالب بیان کرتے ہیں کہ: "جب معرکہ گرم ہوجاتا، اور لوگ آپس میں بھڑ جاتے تو ہم آپ ﷺ کی اوٹ کا سہارا لیتے"۔ آپ سب سے زیادہ سخی انسان تھے، ایسا کبھی نہیں ہوا کہ آپ سے کوئی چیز مانگی گئی ہو اور آپ نے انکار کیا ہو، آپ انتہائی حلیم اور بردبار مزاج تھے، نہ کبھی اپنی ذات کے لئے انتقام لیا اور نہ اپنی ذات کی خاطر غصہ ہوئے، یہ اور بات ہے کہ اگر اللہ تعالی کی مقرر کردہ حدوں کو توڑا جائے تو اللہ تعالی کی خاطر انتقام لیتے، حق کے معاملے میں آپ کی نظر میں قریبی رشتہ دار اور اجنبی، طاقتور اور کمزور سب کے سب برابر تھے۔

اور یہ بات زور دے کر کہی اور ثابت کی کہ کسی کو کسی پر کوئی فوقیت نہیں ہے سوائے تقوی کی بنیاد کے، اور یہ کہ لوگ باہم برابر ہیں، اور یہ کہ سابقہ امتوں کے ہلاک ہونے کا سبب یہ ہے کہ جب حیثیت والا آدمی چوری کرتا تو اُسے چھوڑ دیتے، اگر کمزور آدمی یہی غلطی کرتا تو اُس پر قانون لاگو کردیتے آپ ﷺ نے فرمایا: "قسم بخدا! اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا"۔ [صحیح البخاری ۳۴۷۵، صحیح مسلم ۱۶۸۸]۔

آپ کسی کھانے میں عیب نہیں نکالتے تھے، اگر پسند آیا کھالیا، ورنہ چھوڑ دیا، ایسا بھی ہوا کہ مہینہ، دومہینہ کا عرصہ گذر گیا اور آپ کے گھر میں آگ نہیں جلی، آپ کے خاندان کی گذر اوقات پانی اور کھجور پر ہوتی تھی۔ آپ خود شدتِ بھوک سے پیٹ پر ایک یا دو پتھر باندھ لیتے تھے۔ گھریلو کاموں میں اہل خانہ کی مدد کرتے، بیماروں کی عیادت کرتے، تواضع وانکساری آپ میں بہت زیادہ تھی، امیر ہو یا غریب، عام آدمی ہو یا صاحب حیثیت جو بھی آپ کو بلالیتا تشریف لے جاتے، بیمار ہوتا تو عیادت کرتے، کسی غریب سے غربت کی وجہ سے نفرت نہ کرتے، گھوڑا، اونٹ، گدھا اور خچر ہر قسم کی سواری پر سوار ہوجاتے۔

- حالانکہ آپ ﷺ کو پریشانیوں اور مشکلات نے گھیر رکھا تھا پھر بھی آپ بہت زیادہ مسکرانے والے اور سب سے اچھے اخلاق والے انسان تھے، خوشبو آپ کو بہت زیادہ محبوب تھی، تکلیف دہ بو کو ناپسند کرتے تھے، اللہ تعالی نے آپ کو عظیم اخلاق اور انتہائی خوبصورت کردار سے متصف فرمایا تھا، اللہ تعالی نے آپ کو اس قدر عظیم علم سے نوازا تھا جو اولین وآخرین کے پاس نہ تھا۔ حالانکہ آپ اُمی تھے، نہ پڑھ سکتے تھے اور نہ لکھ سکتے تھے، کسی انسان نے آپ کو تعلیم نہیں دی تھی، اس قرآن کو آپ اللہ تعالی کے پاس سے لے کر آئے تھے، اللہ تعالی نے قرآن حکیم کے بارے میں چیلنج کرتے ہوئے فرمایا: "اے نبی چیلنج کردیں اگر تمام انسان اور جنات مل کر اس قرآن کی مثل لانا چاہیں تو ان سب سے اس کی مثل لانا ناممکن ہے خواہ وہ آپس میں ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں"۔

جھٹلانے والوں کی زبان بند کرنے کے لئے آپ بچپن سے ہی اُمی رہے کہیں یہ نہ کہیں کہ اُس نے قرآن لکھ لیا ہے، یا کسی سے سیکھا ہے، یا سابقہ کتابوں سے اقتباس کیا ہے۔